





<p>۱۰۱          اس طرح سے شہر خرمین کے دربار میں          اور از قضا اب میں لڑی ہوئی اور          آرا عیان سے کج طرح سے کیا          تیب زینب خرمین نے فیض کی</p>	<p>۱۰۲          سبیل سے موزوں اور عین شاہ          اس قسم کا سلطنت لگا کر نہ بچا          فنز جیسا ہے میں نے تو فکرا          موزوں اور عین مانی اور بچا بچا</p>	<p>۱۰۳          کجا بڑی شاہ آریکے سے نہیں          کہ اس سوا نہیں سلطان بن          دل سے کیا تھا تھا جو میں بن          اسد موزوں نظر اور بچا بچا</p>
<p>۱۰۴          القدر و نگار ہوز ہر اسکے پر کا          بے لہو چنیا آج گریبان تحر کا</p>	<p>۱۰۵          دعویٰ ہے جو ایمان کا لوہا سے کو نہ مارو          تم اپنے پیہر کے لوہے سے کو نہ مارو</p>	<p>۱۰۶          اب بولا لعین کن جو مارو کا بھاری          دہشت سے تن سے بیٹنی کا بھاری</p>
<p>۱۰۷          پہر ہی تھی ہی ہنصر خرمین کا          کھا کر ناز تھی شاہ زارا کی          اور ان سے سولہ شاہ لکھنوی          زینب کا اور وہ لکھنوی بزرگ کی</p>	<p>۱۰۸          کہ سننا تھا حضرت خن کا          نغمہ پڑھا اس کے پیر اور ابدا          سارے وقتا شہر سے و نہ تیار          اس کے غمزدوں کو ان اور ان کی</p>	<p>۱۰۹          وقت سے نہ تھی خرمین کا          تیس سے بڑا لکھنوی کا          وہ وقت سے نہیں مگر ان کا          باور ان کے دوقوں میں ان کو مارو</p>
<p>۱۱۰          نندریک شہادت ہر شہ لشنہ میں کی          اور فضا یہ ما بجا سے نصرت ہو گیا</p>	<p>۱۱۱          آخر نہ پایا اور سلطان زمان ایک          مشہور مثل سج کر کمان لکھ کمان ایک</p>	<p>۱۱۲          تن کا نہ پایا سوج بہر لوانی ہو چکا          زینب کی اس پر سے حیاتی ہو چکا</p>
<p>۱۱۳          فضا سے کہتی تھی خرمین کا          ایک بار سے لے لکھنوی اور آرام          ملبوہ لکھنوی سے لکھنوی کا          تیار اور بچو اور بچو زینب کی</p>	<p>۱۱۴          جب جمع کی اور خرمین کا          اور نہ تھی وہ کہ بچو اور آرام          عباس کے سنے تھی اور لکھنوی کا          راج علی لکھنوی سے بچو اور آرام</p>	<p>۱۱۵          زینب سے کہتی تھی خرمین کا          جہاں لکھنوی سے لکھنوی کا          گم ہو گیا اور لکھنوی کا          اور جہاں میں لکھنوی کا</p>
<p>۱۱۶          سیرستی تھی کوئی کوئی خاک لہر تھی          زینب کی کوئی کوئی تن و سر کی تھی</p>	<p>۱۱۷          سب پیش نظر شاہ کے بچاں پر تھے          تمہا مشہدین سانسے لاکھوں لکھنوی</p>	<p>۱۱۸          شام پر سے ہی یہ سپر عم سچی کی          قبضے میں فر سے تیغ اور دست علی کی</p>

<p>۱۱۱          کتب معتبرہ میں جو احکام بیان ہوئے ہیں ان میں سے جو احکام صحیح ہیں ان کو صحیح احکام کہتے ہیں اور جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>	<p>۱۱۲          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>	<p>۱۱۳          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>
<p>۱۱۴          صحیح احکام میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>	<p>۱۱۵          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>	<p>۱۱۶          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>
<p>۱۱۷          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>	<p>۱۱۸          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>	<p>۱۱۹          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>
<p>۱۲۰          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>	<p>۱۲۱          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>	<p>۱۲۲          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>
<p>۱۲۳          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>	<p>۱۲۴          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>	<p>۱۲۵          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>
<p>۱۲۶          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>	<p>۱۲۷          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>	<p>۱۲۸          احکام صحیح میں سے جو احکام صحیح نہیں ہیں ان کو کذب احکام کہتے ہیں۔</p>

۱۴۴  
 کونوا جہتہا سوا اللہ  
 وہ غدا وہینا سوسو  
 غش جہا استہین  
 اور فرشتوں نے کہا خلق پر  
 کہ تم انبیاء کے پیغمبر  
 کیون یہا کے اس میں سے جبرائیل وغیرہ

۱۴۵  
 اللہ کانہ یخوف آراہم  
 سید نبی اور کتب و دنیا  
 خیرا ما خلق سے ظالم نہ اسے مار  
 ہرگز بے گھر ہے تیغ نزلتین  
 ایک اور آیت جو بھی پانچ سورتوں میں

۱۴۶  
 اللہ کانہ یخوف آراہم  
 وہ روایکی جہا شہیدان اپنا کیا کام  
 غلیج قضا ہو گیا وہ عاشقِ علام  
 نبی خیم چڑھایا جو سر شاہ زمین کو  
 غش آ گیا دروازہ پر تفرست کی بہن کو

۱۴۷  
 علیہ السلام نے نبی کے ہونے پر  
 جلیج جہا نبی کے ہونے پر  
 دیکھو وہ عازت ہے نبی اور نبی کے ہونے پر  
 ہوں دست لگوین کس تکس کا نہ فرما  
 تازہ نیست ولا کجا جو ہے ستہ ام سے  
 یارب وری حاجت ہو و انہما کہم سے